رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ٹیلیفون: ۴۴۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ۔ عَسٰی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا۔

# روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر: مسعود احمد دہلوی

جلد ۳۶ | بدھ ۷ صفر المظفر ۱۴۰۳ ہجری ۲۴ نبوت ۱۳۶۱ ہش ۲۴ نومبر ۱۹۸۲ء | نمبر ۲۶۳

## اخبارِ احمدیہ

ربوہ: ۲۳ نبوت / نومبر ۔ حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے بارے میں آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ

" طبیعت ناساز چلی آرہی ہے ۔ آج کمزوری زیادہ محسوس ہو رہی ہے "

احباب کرام التزام اور توجہ سے دعائیں کرتے رہیں کہ مولیٰ کریم شافی مطلق رحیم و کریم اپنے خاص فضل سے حضرت سیدہ ممدوحہ کو صحت کامل عطا کرے اور آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے ۔ آمین ۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# "رسید مژدہ کہ ایام نوبہار آمد"

## جلسہ سالانہ میں شمولیت کی اہمیت اور تاکید

حضرت اقدس بانیٔ سلسلہ احمدیہ احباب جماعت کو جلسہ سالانہ میں شامل ہونے کی تاکید کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

"سو لازم ہے کہ اس جلسہ پر جو کئی بابرکت مصالح پر مشتمل ہے ہر ایک ایسے صاحب ضرور تشریف لاویں جو زادِ راہ کی استطاعت رکھتے ہوں اور اپنا سرمائی بستر لحاف وغیرہ بھی بقدر ضرورت ساتھ لاویں اور اللہ اور اس کے رسولؐ کی راہ میں ادنیٰ ادنیٰ حرجوں کی پرواہ نہ کریں۔ خدا تعالیٰ مخلصوں کو ہر یک قدم پر ثواب دیتا ہے اور اس کی راہ میں کوئی محنت اور صعوبت ضائع نہیں ہوتی۔"

اشتہار ۷ دسمبر ۱۸۸۲ء

نیز فرمایا:۔

"کم مقدرت احباب کے لیے مناسب ہوگا کہ پہلے ہی اس جلسہ میں حاضر ہونے کا فکر رکھیں اور اگر تدبیر اور قناعت شعاری سے کچھ تھوڑا تھوڑا سرمایہ سفر خرچ کے لیے ہر روز یا ماہ بماہ جمع کرتے جائیں اور الگ رکھتے جائیں تو بلا دقت سرمایۂ سفر میسر آجاوے گا۔ گویا یہ سفر مفت میسر ہو جائے گا۔"

(آسمانی فیصلہ صفحہ ۴۲)

جلسہ سالانہ اب قریب آرہا ہے۔ حضرت اقدس کے ان ارشادات کی روشنی میں احباب جماعت کو ابھی سے اس میں شمولیت کا پختہ ارادہ کر کے اس کے لیے تیاری شروع کر دینی چاہیئے اور دوسروں کو اس میں شامل ہونے کی ترغیب دینی چاہیئے۔

(ناظر اصلاح وارشاد)

## گی آنا (جنوبی امریکہ) میں مبلغ سلسلہ کی ریڈیو پر تقریر اور انٹرویو

گی آنا۔ جنوبی امریکہ سے مبلغ اسلام مکرم محمد اسلم صاحب قریشی اطلاع دیتے ہیں۔

عید الاضحیہ کے موقع پر گی آنا براڈ کاسٹنگ کارپوریشن کی چینل ۷ سے خاکسار کی تقریر نشر کی گئی جس میں قربانیوں کے فلسفہ کی قرآن، احادیث اور حضرت مسیح موعود کے ارشادات کی روشنی میں تشریح کی گئی۔

دوسرا ریڈیو پروگرام جو ایک ہفتہ وار پروگرام کے تحت پیش کیا گیا اس پروگرام میں پروڈیوسر نے عید الاضحیہ کے بارہ میں مختلف سوالات کئے۔ مثلاً عید الاضحیہ کا مفہوم کیا ہے اس کے پس منظر میں کیا واقعہ پوشیدہ ہے جانور کی قربانی کی اصل حقیقت کیا ہے۔

بانیٔ سلسلہ احمدیہ اور جماعت کے امتیازی عقائد کیا ہیں۔ اسلام کی حقیقت کے بارہ میں بھی سوال کیا گیا۔ اس بارہ میں حضرت مسیح موعودؑ کا یہ شعر پیش کیا گیا۔

اسلام چیز کیا ہے خدا کیلئے فنا
ترک رضائے خویش پئے مرضیٔ خدا

یہ پروگرام گی آنا۔ براڈ کاسٹنگ کارپوریشن کی چینل نمبر ۷ سے نشر ہوا۔

(وکالت تبشیر)

---

● برادرم عزیزم چوہدری انیس احمد صاحب کے زینب میموریل ہسپتال لاہور میں پتہ۔ معدہ کے السر اور پائیلوز کے اپریشن کئے گئے تھے۔ حالت کافی خطرناک ہو گئی تھی مکرم ڈاکٹر وسیم احمد صاحب سروسز ہسپتال نے نہایت ہمدردی اور محنت سے علاج کیا تھا۔ خدا تعالیٰ کے فضل و کرم اور حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خصوصی دعاؤں کے طفیل برادرم موصوف صحت یاب ہو کر ۸ نومبر سے گھر آچکے ہیں۔ کمزوری بہت زیادہ ہے احباب کی خدمت میں خصوصی درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں شفائے کاملہ عطا فرمائے۔ آمین۔

برادرم موصوف نے صحت یابی کی خوشی میں مبلغ یک صد روپے اعانت الفضل کے لیے ادا کئے ہیں۔

(میجر حمید احمد کلیم دارالصدر شمالی ربوہ)

● میرے خاوند میاں عبدالحی مبلغ انڈونیشیا اکثر بیمار رہتے ہیں۔ انکی اطلاع ملی ہے کہ ان کے گلے میں غدود ہے ڈاکٹروں نے اپریشن تجویز کیا ہے۔ بزرگان کی خدمت میں عاجزانہ دعا کی درخواست ہے کہ دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے اپریشن کامیاب کرے اور بعد میں اس کی پیچیدگیوں سے بھی محفوظ رکھے صحت و تندرستی والی لمبی زندگی دے کر زیادہ سے زیادہ خدمتِ دین کی توفیق عطا کرے۔

(رضیہ اہلیہ میاں عبدالحی مبلغ انڈونیشیا)

● میرے بیٹے عزیزم نسیم احمد شمس مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ جمال پور ضلع نواب شاہ کو اللہ تعالیٰ نے اپنے خاص فضل سے پہلی بچی کے بعد مورخہ ۲۶/۱۰/۸۲ کو لڑکا عطا فرمایا ہے۔ جس کا نام "سہیل احمد قمر" رکھا گیا ہے۔ خاندان حضرت اقدس ..... اور احباب جماعت سے گذارش ہے کہ نومولود کے لئے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ صحت والی لمبی عمر دے دین کا خادم اور واقفِ زندگی بنائے۔ آمین۔

(ماسٹر عبدالعزیز سابق صدر جماعت احمدیہ چک ۱۲۴۵ ای بی ضلع وہاڑی۔ حال مقیم مسعود آباد فیصل آباد)

---

زکوٰۃ تزکیۂ نفس کرتی ہے
اور اموال کو بڑھاتی ہے

رجسٹرڈ نمبر ایل: ۵۲۵۴ ، پبلشر: مسعود احمد ، پرنٹر: سید عبدالحی ، مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ، مقامِ اشاعت: دفتر روزنامہ الفضل دارالرحمت غربی ربوہ ۔ قیمت: ۵۵ پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ

۷ صفر المظفر ۱۴۰۳ھ

۲۴ نبوت ۱۳۶۱ ہش

# سابقہ امتوں کے گمراہ ہونے کی بنیادی وجہ

دنیا میں ہدایت اور گمراہی کے دور آتے رہتے ہیں۔ جب بھی لوگ ہدایت کی راہ چھوڑ کر گمراہی میں مبتلا ہو جاتے تھے، خدا تعالیٰ اپنے کسی مامور کو مبعوث کر کے انہیں دوبارہ راہ راست پر لانے کا سامان کر دیتا تھا۔ سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ لوگ ایک دفعہ ہدایت کی راہ پر گامزن ہونے کے بعد گمراہ کیوں ہوتے رہے۔ ان میں کیا خرابی پیدا ہو جاتی تھی کہ وہ گمراہی کی طرف واپس لوٹ جاتے تھے۔ اور اگر اس زمانہ میں بھی یہی حال ہے تو اس کی بنیادی وجہ کیا ہے؟ اللہ تعالیٰ نے جہاں قرآن مجید میں لوگوں کی ہدایت کی طرف راہ نمائی کرنے کی غرض سے ازمنۂ گذشتہ میں انبیاء علیہم السلام کے مبعوث ہونے کا ذکر کیا ہے وہاں اس امر پر بھی روشنی ڈالی ہے کہ ایک دفعہ ہدایت کی راہ اختیار کرنے کے بعد قومیں گمراہی میں مبتلا کیوں ہوتی رہیں۔ اس ضمن میں اللہ تعالیٰ نے ان کے گمراہی میں مبتلا ہونے کی بنیادی وجہ بیان کی ہے فی الوقت اسے واضح کرنا ہمارے مدنظر ہے۔

جہاں تک انبیاء علیہم السلام کی بعثت اور اس کی غرض کا تعلق ہے، اللہ تعالیٰ سورۂ مریم میں متعدد رسولوں اور ان پر ایمان لانے والوں کا ذکر کرنے کے بعد فرماتا ہے:۔

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ مِنَ النَّبِيِّينَ مِنْ ذُرِّيَّةِ آدَمَ وَمِمَّنْ حَمَلْنَا مَعَ نُوحٍ وَمِنْ ذُرِّيَّةِ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْرَائِيلَ وَمِمَّنْ هَدَيْنَا وَاجْتَبَيْنَا ۚ إِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ آيَاتُ الرَّحْمَٰنِ خَرُّوا سُجَّدًا وَبُكِيًّا ۩

(مریم آیت ۵۹)

ترجمہ:۔ یہ سب کے سب وہ لوگ تھے جن پر خدا نے نبیوں میں سے انعام کیا تھا۔ اُن (نبیوں) میں سے جو آدم کی اولاد تھے اور جو اُن لوگوں کی اولاد تھے جو کو ہم نے نوح کے ساتھ کشتی میں بچایا اور ابراہیم اور یعقوب کی (اولاد تھے) اور اُن (لوگوں) میں سے تھے جن کو ہم نے ہدایت دی اور اپنے لئے منتخب کر لیا۔ جب اُن پر خدائے رحمٰن کا کلام پڑھا جاتا تھا تو وہ سجدہ کرتے ہوئے اور روتے ہوئے (زمین پر) گر جاتے تھے۔

اس آیت سے ظاہر ہے کہ انبیاء علیہم السلام کو اللہ تعالیٰ نے لوگوں کو ہدایت کی راہ پر گامزن کرنے کی غرض سے مبعوث فرمایا۔ اور ان کا آنا اُس زمانہ کے لوگوں کے لئے بطور انعام تھا اللہ تعالیٰ کا اپنے بندوں پر رحم کرتے ہوئے ان کی ہدایت کا سامان کرنا انعام نہیں تو اور کیا ہے۔ پھر اس آیت سے یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ انبیاء علیہم السلام لوگوں کا اللہ تعالیٰ سے تعلق قائم کر دکھاتے تھے اور یہی اس ہدایت کا ماحصل تھا جو انہیں انبیاء کے ذریعہ سے ملتی تھی اور یہ تعلق قائم ہوتا تھا حقیقی عبد بننے کے نتیجہ میں۔ جبھی تو وہ خدائے رحمٰن کا کلام سنکر سجدہ کرتے اور روتے ہوئے زمین پر گر جاتے تھے اس طرح وہ اللہ تعالیٰ کی کامل اطاعت بجا لا کر اُس کی عبادت کا حق ادا کیا کرتے تھے۔

اس سے اگلی آیت میں اللہ تعالیٰ نے انبیاء علیہم السلام کے ذریعہ قوموں کے ہدایت پانے کے بعد دوبارہ گمراہ ہونے کی بنیادی وجہ کا ذکر کیا ہے۔ چنانچہ فرماتا ہے:۔

فَخَلَفَ مِنْ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ أَضَاعُوا الصَّلَاةَ وَاتَّبَعُوا الشَّهَوَاتِ ۖ فَسَوْفَ يَلْقَوْنَ غَيًّا ۝

(مریم آیت ۶۰)

ترجمہ:۔ پھر ان کے بعد ایک ایسی نسل آئی جنہوں نے نماز کو ضائع کر دیا اور نفسانی خواہشات کے پیچھے پڑ گئے۔ پس وہ عنقریب گمراہی کے مقام تک پہنچ جائیں گے۔

اس آیت سے صاف عیاں ہے کہ انبیاء پر ایمان لانے کے باوجود بعد میں قومیں اس لئے گمراہ ہوتی رہیں کہ ان کی آئندہ نسلیں اپنی پیدائش کے اصل مقصد یعنی عبادت سے غافل ہو گئیں۔ سو گویا قوموں کے دوبارہ گمراہ ہونے کی بنیادی وجہ عبادت کا حق ادا کرنے سے غافل ہو جانا ہے۔ اس آیت میں قابل غور یہ امر ہے کہ اللہ تعالیٰ نے یہ نہیں فرمایا کہ انہوں نے نماز کو ترک کر دیا بلکہ فرمایا یہ کہ أَضَاعُوا الصَّلَاةَ کہ انہوں نے نماز کو ضائع کر دیا۔ مراد یہ ہے کہ نماز کا حق ادا کرنا ترک کر دیا۔ یعنی ان قوموں کی آئندہ نسلیں اگر نماز پڑھتی بھی تھیں تو اس کا حق ادا نہیں کرتی تھیں۔ بے دلی یا دکھاوے کی نماز پڑھتی تھیں۔ ان کی عبادت خشوع و خضوع اور تقویٰ کی روح سے عاری ہوتی تھی۔ نتیجہ اس کا یہ ہوا کہ وہ نفسانی خواہشات کے پیچھے پڑ کر گمراہ ہوئے بغیر نہ رہیں۔ پس صرف نماز کا ترک کرنا ہی نہیں بلکہ پوری شرائط کے ساتھ نماز نہ پڑھنا یا بے دلی اور دکھاوے کے طور پر نماز ادا کرنا گمراہی کو خود دعوت دینے کے مترادف ہے۔

# ذرّہ ہائے خاک کو اکسیر کر سکتا ہے کون

سجدہ زیر سایۂ شمشیر کر سکتا ہے کون
زندہ رسم حضرتِ شبیرؓ کر سکتا ہے کون

کام جو ہم نے کیا ہے آج بے تیغ و تفنگ
وہ بزورِ خنجر و شمشیر کر سکتا ہے کون

گر نہ ہو شامل عمل میں نصرت و تائیدِ حق
مسجدِ ہسپانیہ تعمیر کر سکتا ہے کون

دیکھنا ہو جس نے وہ ربوہ میں آکر دیکھ لے
ذرّہ ہائے خاک کو اکسیر کر سکتا ہے کون

کارفرما ہی نہ ہو دل میں اگر حبِّ رسولؐ
دوستو ایسی غزل تحریر کر سکتا ہے کون

# بدرسوم کیخلاف جہاد

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے مجلس انصار اللہ مرکزیہ کے سالانہ اجتماع کے موقع پر احباب جماعت کو بدرسوم سے بچنے کی خاص طور پر تلقین فرمائی۔ چنانچہ اپنے اختتامی خطاب میں حضور نے فرمایا:۔

"بدرسوم کے خلاف جہاد کریں ..... اپنے معاشرہ میں پاک زندگی پیدا کرنے کی کوشش کرو۔ مرورِ زمانہ سے کئی بدیاں زندگی میں داخل ہو گئی ہیں بیاہ شادیوں کے موقع پر بدرسوم شامل ہو گئی ہیں۔ بے پردگی پھیلتی جا رہی ہے اس کے خلاف جہاد کرنا چاہیئے"

(الفضل ۷ نومبر ۱۹۸۲ء)

رسوم سے بچنے اور اُن کے خلاف جہاد کرنے کے لئے ہمیں کیا طریق اختیار کرنا چاہیئے؟ اس امر کی وضاحت کرتے ہوئے حضرت اقدس بانی سلسلہ احمدیہ فرماتے ہیں:۔

"رسوم کے توڑنے سے یہی غرض ہوتی ہے کہ کوئی فعل یا قول قال اللہ اور قال الرسولؐ کے خلاف اگر ہو تو اُسے توڑا جائے۔ جبکہ ہم مسلمان کہلاتے ہیں اور ہمارے سب اقوال اور افعال اللہ تعالیٰ کے نیچے ہونے ضروری ہیں۔ پھر ہم دنیا کی پرواہ کیوں کریں؟ جو فعل اللہ تعالیٰ کی رضا اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے خلاف ہو اس کو دور کر دیا جائے اور چھوڑا جائے جو حدود النبیؐ اور وصایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے موافق ہوں ان پر عمل کیا جائے کہ احیاء سنت اسی کا نام ہے"

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ ۴۹)

احمدی احباب کا فرض ہے کہ وہ ہر قسم کی رسوم کو توڑ دیں اور دنیا کی پرواہ نہ کرتے ہوئے اپنی زندگیوں کو پورے طور پر قال اللہ وقال الرسول کے نیچے لے آئیں تاکہ ہمارا معاشرہ پاک و صاف ہو جائے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

(ناظر اصلاح و ارشاد۔ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# تربیتِ اولاد

(مکرم نثار احمد صاحب مربی سلسلہ احمدیہ علی پور ضلع مظفر گڑھ)

چند ماہ قبل حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ نے تربیت اولاد پر پورا خطبہ جمعہ دیا۔ اسی خطبہ کی روشنی میں یہ مضمون سپرد قلم ہے خدا کرے۔ ہم اپنی اولادوں اور نئی نسل کی اعلیٰ اور صحیح تربیت کرنے والے ہوں تاکہ جب اسلام اور احمدیت کی ذمہ داری کا بوجھ ان کے کندھوں پر پڑے گا۔ تو وہ خوشی اور بشاشت کے ساتھ پوری ہمت اور طاقت کے ساتھ اس بوجھ کو اٹھانا اپنی سعادت اور خوش بختی سمجھیں نیز آجکل معاشرہ جن برائیوں کی لپیٹ میں آکر خراب ہو رہا ہے ان کا قلع قمع ہو جائے اور ساری دنیا ایک خاندان اور ایک امتِ واحدہ بن کر خدائے لم یزل کی سچی توحید کے ترانے گانے لگ جائے، ساری فضاء امن اور سکون کا گہوارہ بن جائے۔ (آمین اللھم آمین)

اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں فرماتا ہے:۔

یَا اَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا قُوْٓا اَنْفُسَکُمْ وَ اَھْلِیْکُمْ نَارًا

(تحریم آیت ۷)

ترجمہ: اے ایمان لانے والے لوگو! تم اپنے آپ اور اہل و عیال کو دوزخ کی آگ سے بچاؤ۔

اس آیتِ کریمہ کا خلاصہ یہ ہے کہ تربیتِ اولاد کی طرف خصوصی دھیان دو۔ کیونکہ کسی بھی قوم کی ترقی اور رفعت کا دار و مدار آئندہ نسل کی عمدہ تربیت اور اعلیٰ اخلاق پر ہوتا ہے اگر تربیت و اصلاح کی طرف توجہ نہ دی جائے تو اہل و عیال فسق و فجور۔ بد اخلاقی اور فحشاء میں مبتلا ہو جاتے ہیں جن کی وجہ سے غضب الٰہی کی آگ کا بھڑکنا ممکن ہو جاتا ہے جس سے بچانے کے لئے اس آیت کریمہ میں تاکیداً اشارہ کیا گیا ہے غضب الٰہی یا دوزخ کی آگ کا اندازہ اس امر سے لگایا جا سکتا ہے جیسا کہ حضرت نعمان بن بشیرؓ روایت کرتے ہیں کہ آنحضرتؐ نے فرمایا۔

"قیامت کے دن دوزخیوں میں سے سب سے کم درجے کے عذاب والا وہ شخص ہوگا۔ جس کے دونوں قدموں کے تلووں میں آگ کی چنگاریاں رکھی جائیں گی جس سے اس کا دماغ ابل جائے گا۔"

(مسلم)

جب غضب کی آگ کے سب سے کم درجے کا یہ حال ہے تو اس سے اوپر والے درجوں کا کیا حال ہوگا؟ اس سے اللہ تعالیٰ ہر مومن کو اپنے فضل اور رحم کے ساتھ بچالے۔ شاید اسی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے متعدد آیات میں تربیتِ اولاد کی طرف حکماً توجہ دلائی ہے جیسا کہ اس آیت میں فرماتا ہے۔

وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَوْلَادَکُمْ خَشْیَۃَ اِمْلَاقٍ

(بنی اسرائیل آیت ۳۱)

ترجمہ:۔ اے دور تمدن میں ترقی کی طالب قومو! تمہاری ترقی کا ایک فرض یہ بھی ہے کہ غربت اور افلاس کے ڈر سے (تعلیم و تربیت میں غفلت برت کے ان کو) قتل نہ کرو۔

اس آیت کا لبِ لباب یہ ہے اگر اولاد کی تربیت و اصلاح کی طرف بچپن میں توجہ نہ کرو گے تو جوان ہونے تک بری عادات کا شکار ہو جائے گی۔ چور۔ ڈاکو اور قاتل وغیرہ بن جائے گی یا آوارہ۔ سست اور نکمی ہونے کی وجہ سے مزدوری اور غلامی ان کا مقدر بن جائے گی۔ حقیر اور ذلیل پیشوں کو اختیار کرنا عار نہیں سمجھے گی۔ معاشرہ ان کی بدعادتوں کی وجہ سے خراب۔ برباد اور تباہ ہو جائے گا اس وجہ سے اس آیت میں بتایا گیا ہے کہ اولاد کی تعلیم و تربیت و اصلاح کو معمولی معاملہ نہ سمجھو یہ ایک فرد کا قتل نہیں یہ تو پورے معاشرے یا قوم کا قتل ہے یہی وجہ ہے اس سے اگلی آیت میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

اِنَّ قَتْلَھُمْ کَانَ خِطْاً کَبِیْرًا۔

(بنی اسرائیل آیت ۳۲)

اولاد کی تربیت و اصلاح سے غفلت برتنا بہت بڑی خطاء اور بھاری جرم ہے کیونکہ اس سے تمام نظامِ تمدن میں بگاڑ پیدا ہو جاتا ہے نیز قوم کی اخلاقی علمی اور روحانی حالت پست ہو جاتی ہے دوسری طرف امن اور سکون کا خاتمہ ہو جاتا ہے۔

اگر تمہیں یہ خوف ہو کہ تعلیم و تربیت کے بار گراں کے ہم متحمل نہیں ہو سکتے تو اس کا فکر نہ کرو۔

نَحْنُ نَرْزُقُھُمْ وَ اِیَّاکُمْ

(بنی اسرائیل آیت ۳۲)

ہم نے صرف تمہارے ہی رزق کے سامان پیدا نہیں کئے بلکہ تمہاری اولاد کو بھی رزق دینے کا بوجھ ہم نے اٹھایا ہوا ہے۔ پھر تمہارا ان کی تعلیم و تربیت کی طرف توجہ نہ دینا بہت بڑی غلطی ہے یا نہیں۔

ان وجوہات کی بناء پر قرآنِ مجید اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے تربیتِ اولاد کے بارہ میں ہمیں بہت سی ہدایات دی ہیں اگر ہم ان کا بنظر غائر مطالعہ کریں ان پر تدبر اور غور و فکر کریں تو اس میں ہمارا بھی فائدہ ہے اور ثواب الگ۔

مثلاً قرآن مجید نے فرمایا:۔

اگر بچے کی تربیت و اصلاح کرنا چاہتے ہو۔ تو ابوالانبیاء حضرت ابراہیم علیہ السلام کی طرح اس کی پیدائش سے پہلے ربّ کریم سے یہ دعا کیا کرو۔

کہ اے اللہ! مجھے نیک اور صالح اولاد عطا فرمائیو!۔

پھر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ پیدائش کے فوراً بعد اس کے ایک کان میں آذان دو اور دوسرے میں تکبیر کہو نیز کسی بزرگ اور نیک شخص سے گھٹی دلایا کرو۔

اس میں یہ اشارہ ہے بزرگ کی نیکی اور تقویٰ شروع دن سے بچے کا جزو بن جائے پھر ایک اور جگہ رحمۃ للعالمینؐ نے فرمایا۔

اَکْرِمُوْا اَوْلَادَکُمْ وَ عَلِّمُوْھُمْ وَاَدِّبُوْھُمْ

(ترمذی)

کہ اولاد کی بھی عزت کیا کرو۔ انہیں تعلیم دو اور مہذب بناؤ!

اس حدیث پاک میں ان والدین کی طرف اشارہ ہے جو ہر وقت اپنی اولاد پر سختی کرتے ہیں اور اپنی مرضی منوانے کی کوشش کرتے ہیں یہ نہیں دیکھتے کہ اولاد کے کیا جذبات اور احساسات ہیں۔

فرمایا اولاد پر سختی موقع اور محل کے مطابق کرو۔ جس سے وہ مہذب بن جائیں تمہاری سختی کا یہ اثر نہیں ہونا چاہیئے کہ وہ بے ادب اور گستاخ بن جائیں اس وجہ سے اسلام نے اس بات پر زور دیا کہ اولاد کی تربیت بچپن سے کرنی چاہیئے اور اسلامی اصولوں کے مطابق کرنی چاہیئے کیونکہ ان کا دماغ اور ذہن صاف و شفاف سلیٹ کی مانند ہوتا ہے اس پر جس قسم کے نقش و نگار بناؤ گے۔ جوانی پر وہی ابھر کر سامنے آئیں گے۔ مثلاً ایک ہدایت اسلام نے ہمیں یہ دی کہ جب بچہ ۲ یا ۲ دو سال ہو جائے کھانا کھانا شروع کرنے لگے، تو اسے سکھائیں کہ ہاتھ منہ دھو لے۔ پھر بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھائیں۔ پھر اسے کہیں کہ دائیں ہاتھ سے کھانا کھائے پھر کھانا کھانے کے بعد جبکہ ابھی کچھ بھوک باقی ہو۔ اسے کہیں کہ خدا کا شکر کرے یعنی الحمد للہ کہے۔

اب بظاہر یہ معمولی حکم معلوم ہوتا ہے لیکن اس حکم کا نتیجہ یہ نکلے گا آپ کا بچہ صفائی پسند ہو جائے گا۔ سلیقہ شعار ہو جائے گا بیماریوں سے محفوظ رہے گا۔ حرص اور طمع کا خاتمہ ہو جائیگا۔ اس طرح اسلام نے بچے کی تربیت کے لئے ایک حکم یہ دیا تھا جب بچہ سات سال کا ہو جائے تو اسے پیار سے نماز سکھائیں اور جب بچہ دس سال کا ہو جائے نماز نہ پڑھے تو مناسب حد تک ڈانٹ ڈپٹ کریں۔ تاکہ وہ نماز کا عادی بن جائے۔

اب جہاں اس حکم سے بچے کو یہ فائدہ ہوگا کہ اس کے اندر مساوات۔ وقت کی پابندی بڑوں کا ادب۔ حکم الٰہی کی پابندی اور نیکیوں کی طرف رغبت جیسی عادات پیدا ہو جائیں گی۔ وہاں بڑوں کو اور والدین کو احساس ہوگا کہ جب اسلام نے سات سال اور دس سال کے بچے کو نماز کی اتنی تاکید کی ہے تو ہم جو بچوں کو نماز کا حکم دینے والے ہیں۔ ہمیں اس حکم کی کس قدر پابندی کرنی چاہیئے۔ غرضیکہ یہی ایک حکم بچے و والدین دونوں کو خدا تعالیٰ کی خوشنودی کا وارث بنا دے گا

بعض لوگوں کا یہ نظریہ ہے کہ اولاً کے بچپن میں تربیت کرنا ضروری نہیں۔ جب بڑا ہوگا اگر اس کے لئے شقاوت ہے تو شقی بن جائے گا۔ اگر سعادت ہے تو خوش بختی اس کے قدم چومے گی۔ یہ نظریہ درست نہیں اگر اگر یہ صحیح ہوتا تو اسلام پیدائش سے پہلے اور پیدائش کے بعد اس قسم کے احکام نہ دیتا ویسے بھی ایک موقع پر صادق و مصدوق آنحضرتؐ نے فرمایا۔

کُلُّ مَوْلُوْدٍ یُوْلَدُ عَلَی الْفِطْرَۃِ فَاَبَوَاہُ یُھَوِّدَانِہٖ اَوْ یُنَصِّرَانِہٖ اَوْ یُمَجِّسَانِہٖ کَمَثَلِ الْبَھِیْمَۃِ تُنْتَجُ الْبَھِیْمَۃَ ھَلْ تَرٰی فِیْھَا جَدْعَاءَ

(بخاری الباب الجنائز ماقیل فی اولاد المشرکین)

ترجمہ:۔ ہر بچہ فطرت صحیحہ پر پیدا ہوتا ہے بعد میں اس کے والدین (عدم تربیت) کے نتیجہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah



میں اسے یہودی یا نصاریٰ یا ستارہ پرست یا آگ پرست بنا دیتے ہیں جیسے جانور جب بچہ جنتا ہے تو اس وقت چوپائے کا کان کٹا ہوا نہیں ہوتا یہ کان تو بعد میں لوگ کاٹتے ہیں۔

اس حدیث پاک کا مفہوم یہ ہے کہ جو لوگ اپنی اولاد کی بچپن میں تربیت نہیں کرتے بلکہ ان کی جوانی کا انتظار کرتے ہیں تو ایسے لوگ اپنی اولاد سے ہاتھ دھو بیٹھتے ہیں کیونکہ جب اولاد بڑی ہو جاتی ہے، بری عادات ان میں پختہ ہو جاتی ہیں تو ایسے لوگ اولاد کی تربیت کے لئے طاقت استعمال کرتے ہیں جس کے نتیجہ میں اولاد بگڑ جاتی ہے۔ اس لئے یہ حدیث ہمیں اس بات کی طرف توجہ دلاتی ہے کہ اولاد کی بچپن سے ہی اسلامی اصولوں کے مطابق تربیت کرنی چاہیئے ورنہ بعد میں غلط تربیت اور ماں باپ کی کمزوری کی وجہ سے اولاد غلط راہ اختیار کر بیٹھتی ہے اور بغاوت پر اتر آتی ہے پھر کہا یہ جاتا ہے کہ اولاد نافرمان ہے۔

اور پھر یہ بھی ایک حقیقت ہے کہ تربیت کے لئے خود تربیت یافتہ ہونا ضروری ہے اس لئے احمدی والدین کو چاہیئے کہ وہ خود اولاد کے لئے ایک نمونہ بنیں۔ حضرت ابو طلحہؓ کی طرح اپنا سینہ اور بازو چھلنی کروا دیں مگر دشمنوں کے تیروں سے اسلام کا چہرہ زخمی نہ ہونے دیں حضرت خلیفہ نور الدینؓ کی طرح امام وقت کی اطاعت ان کی رگوں میں رچ بس جائے اور اپنے اموال کو دین کی راہ میں خرچ کرنا اپنے لئے باعث فخر سمجھیں۔ حضرت شہزادہ عبد اللطیفؓ کی طرح اپنی جانیں خدا کی راہ میں پیش کرنی پڑیں۔ تو بکرے کی طرح اپنی گردنیں خدا کے حضور پیش کر دیں اور اگر دین کو اوقات کی ضرورت ہو تو حضرت ابو ہریرہؓ کی طرح خدمت دین میں ایسے محو ہو جائیں کہ کھانے پینے کی ہوش نہ رہے۔

جب احمدی والدین ایسے اعلیٰ درجہ کے نمونہ دکھائیں گے تو ان کی اولاد ان سے بڑھ کر مالی، جانی اور وقتی قربانیاں پیش کرنا اپنے لئے باعث سعادت سمجھیں گی۔

قرآن مجید نے تربیت اولاد کے ضمن میں ایسے ہی کئی واقعات کا ذکر کیا ہے ان میں سے دو واقعات پیش خدمت ہیں۔

پہلا واقعہ حضرت ابراہیم علیہ السلام اور ان کے بیٹے حضرت اسمٰعیل علیہ السلام کا ہے کہ باپ نے بیٹے کی کیسے اعلیٰ رنگ میں تربیت کی۔ اولاد کی اصلاح کے لئے کتنی دعائیں کیں، یہاں تک کہ جب خواب میں دیکھا کہ بیٹے کو ذبح کر رہے ہیں تو اسے عملی رنگ میں پورا کرنے کی کوشش کی۔ دوسری طرف بیٹے کی اعلیٰ درجہ کی فرمانبرداری کہ باپ کی خواب اور خواہش کو پورا کرنے کے لئے جان کی قربانی دینے کے لئے آمادہ ہو گئے پھر خدا تعالیٰ کو باپ بیٹے کی یہ ادا اتنی پسند آئی کہ اس واقعہ کو رہتی دنیا تک مثال بنا دیا کہ ہر سال مسلمان خدا تعالیٰ کے حضور قربانیاں پیش کریں۔ جہاں اس واقعہ میں اور بہت سے سبق ہیں والدین کے لئے ایک یہ بھی سبق ہے کہ اولاد کے ساتھ ایسا سلوک کیا کریں۔ جس میں سختی اور جبر نہ ہو اور ایسی اعلیٰ تربیت کریں کہ حکم دیں تو اولاد سب کچھ قربانیاں کرنے کے لئے تیار ہو جائے۔ پھر دوسرا واقعہ حضرت لقمان علیہ السلام کا آتا ہے انہوں نے تربیتی نکتہ نگاہ سے جو نصائح اپنے بیٹے کو کہیں وہ خدا تعالیٰ کو اتنی پسند آئیں۔ کہ ان کا ذکر قرآن مجید میں کر دیا تا کہ ہر باپ اپنے بیٹے کو ایسی ہی نصائح کرے جو نصائح حضرت لقمانؑ نے اپنے بیٹے کو کہیں میں ان کا خلاصہ درج کر دیتا ہوں۔

(۱) شرک سے اجتناب (۲) ہر حال میں خدا کا شکر کرتے رہنا (۳) والدین کی خدمت کرنا (۴) نیک لوگوں کی صحبت اختیار کرنا (۵) پابندی نماز کا عادی بنانا (۶) امر بالمعروف و نہی عن المنکر (۷) صبر و استقلال (۸) امانت دیانت کا پیلا کرنا (۹) انا و تکبر سے بچنا (۱۰) ہر کام کا میانہ روی اور اعتدال سے کرنا۔

(سورۃ لقمان)

اب ان ہر دو واقعات میں تربیت اولاد کے ایسے اصول ہیں جنہیں سنہری حروف سے لکھا جانا چاہیئے۔ اور جو بھی ان اصولوں کو اپنائے گا اس کی دنیا و عاقبت سنور جائے گی۔

میں مضمون کو ختم کرنے سے پہلے احمدی والدین کو اور دو باتوں کی طرف توجہ دلانا ضروری فرض سمجھتا ہوں ان میں سے ایک یہ ہے۔ جہاں بچے کی تربیت کرنا والدین کا اولین فرض ہے وہاں حضرت مصلح موعود نے بچوں کی تربیت و اصلاح کے لئے اطفال الاحمدیہ کی تنظیم قائم فرمائی ہوئی ہے جو بچوں کی اخلاق اور روحانی نشوونما کے لئے مختلف پروگرام بناتی ہے احمدی والدین کا یہ فرض ہے کہ اپنے بچوں کو اس تنظیم کے ساتھ منسلک کریں اور اس تنظیم کے ساتھ تعاون کریں۔

دوسری بات یہ ہے کہ حضرت مصلح موعودؓ نے بچوں کی تربیت کے لئے رسالہ تشحیذ الاذہان (جس کا مطلب ہے ذہنوں کو روشن دینے والا) جاری فرمایا ہوا ہے جس میں بچوں کی تربیت کے لئے اسلامی قوانین۔ اسلامی کہانیاں، عمدہ لطائف بہادر بچوں کے واقعات اور بزرگوں کے اعلیٰ نمونوں کا ذکر ہوتا ہے۔ جو والدین بچوں کی اعلیٰ تربیت کرنا چاہتے ہیں انہیں اپنے بچوں کے نام اولین فرصت میں رسالہ "تشحیذ الاذہان" جاری کروا دینا چاہیئے تا کہ وہ گندی کتابیں پڑھنے کے بجائے اچھا رسالہ پڑھ سکیں۔ جس سے ان کے ذہنوں کو ایک جلا ملے گی۔

اسی طرح تربیت اولاد کے ضمن میں مرکز مختلف اوقات میں کلاسیں لگاتا ہے۔ اور جلسے و اجتماع کے ماحول مہیا کرتا ہے اپنے بچوں اور جوانوں کو ان سے محروم رکھنا نہ صرف گناہ ہے (کیونکہ امام وقت کی تاکید ہے کہ ان میں شامل ہوا جائے) بلکہ تربیت و اصلاح کے اعلیٰ مواقع سے محروم ہو جاتا ہے خدا کرے کہ ہم اپنی اولادوں کی بچپن ہی سے قرآن مجید اور احادیث رسول کے مطابق تربیت و اصلاح کرنے والے ہوں۔ اس سلسلہ میں مرکزی ہدایات کا خاص طور پر خیال کرنے والے ہوں۔ تا کہ جب اسلام کو نوجوانوں کی ضرورت پیش آئے تو سب سے پہلے ہماری اولاد اس آواز پر لبیک کہنے والی ہو۔ اے خدا تو ایسا ہی کر۔ آمین۔

---

# کذب بیانی بڑا گناہ ہے

معاشرتی امن و سکون کو قائم رکھنے کے لیے جھوٹ اور کذب بیانی سے بچنا انتہائی ضروری ہے۔ سیدھی اور صاف بات سے شکوک و شبہات دور ہوتے ہیں دلوں میں سکون پیدا ہوتا ہے اور نیک اعمال کی توفیق ملتی ہے۔ اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں فرماتا ہے۔

یٰایھا الذین امنوا اتقوا اللہ وقولوا قولاً سدیداً ہ یصلح لکم اعمالکم (۳۳/۷۱-۷۲)

اے مومنو! اللہ کا تقویٰ اختیار کرو اور وہ بات کہو جو پیچیدہ نہ ہو۔ یعنی سچی اور سیدھی بات کرو۔ اگر تم ایسا کرو گے تو تمہارے سب کام وہ درست کر دے گا۔

سچائی کی برکت اور جھوٹ کی نحوست کو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی ایک حدیث میں بڑے ہی عمدہ طریق پر واضح فرمایا ہے۔

عن عبد اللہ رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم علیکم بالصدق فان الصدق یھدی الی البر وان البر یھدی الی الجنۃ وما یزال الرجل یصدق ویتحری الصدق حتی یکتب عند اللہ صدیقاً وایاکم والکذب فان الکذب یھدی الی الفجور وان الفجور یھدی الی النار وما یزال الرجل یکذب ویتحری الکذب حتی یکتب عند اللہ کذاباً (مسلم کتاب البر)

حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تمہیں ہمیشہ سچ بولنا چاہیئے کیونکہ سچائی نیکی کی طرف لے جاتی ہے اور نیکی انسان کو جنت میں پہنچا دیتی ہے۔ انسان سچ بولتا ہے اور سچائی کے لیے جدوجہد کرتا رہتا ہے۔ یہاں تک کہ وہ اللہ کے نزدیک صدیق لکھا جاتا ہے۔

خبردار جھوٹ سے پورے طور پر بچو کیونکہ جھوٹ فحش و فجور کا باعث بن جاتا ہے اور فسق و فجور آگ کی طرف لے جاتے ہیں۔ ایک انسان جھوٹ بولتا ہے اور مسلسل اس میں مبتلا رہ کر اس کا عادی ہو جاتا ہے یہاں تک کہ اللہ کے ہاں اسے کذاب لکھ دیا جاتا ہے۔

ایک اور حدیث میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے جھوٹ کو سب سے بڑا گناہ قرار دیا ہے۔

عن ابی بکرۃ رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الا انبئکم باکبر الکبائر۔ قلنا بلیٰ یا رسول اللہ قال الاشراک باللہ وعقوق الوالدین وکان متکئاً فجلس فقال الا وقول الزور فما زال یکررھا حتی قلنا لیتہ سکت (بخاری کتاب الادب)

حضرت ابو بکرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ کیا میں تمہیں سب سے بڑے گناہ بتاؤں؟ ہم نے عرض کیا حضور ضرور بتائیں۔ آپ نے فرمایا اللہ کا شریک ٹھہرانا۔ والدین کی نافرمانی کرنا۔ راوی کہتے ہیں کہ حضور تکیے کا سہارا لیے تشریف فرما تھے۔ لیکن اس موقع پر جوش کی حالت میں سیدھے بیٹھ گئے۔ اور بڑے جلال سے فرمایا خبردار تیسرا بڑا گناہ جھوٹ بولنا ہے۔ حضور نے اس فقرہ کو اتنی دفعہ دہرایا کہ ہم نے چاہا کہ کاش حضور اب سکوت اختیار فرمائیں۔

ہم سب کا فرض ہے کہ ہم جھوٹ سے بچیں۔ اپنے گھروں کی فضا کو جھوٹ سے پاک کریں ہر جگہ اور ہر موقع پر سچائی کو اختیار کر کے اللہ تعالیٰ کی برکات حاصل کریں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں توفیق عطا فرمائے آمین۔

(نظارت اصلاح و ارشاد ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# میرے عظیم والدین

مکرمہ عطیہ مبارک صاحبہ
اہلیہ
مکرم مبارک احمد پراچہ صاحب

یہ ۲۳ر دسمبر ۱۹۸۱ء کا دن تھا جب میرے پیارے والدین نے جلسہ سالانہ پر جانے کے لئے دن کے ۱۰ بجے کے قریب اسلام آباد سے سفر کا آغاز کیا۔ خوش و خرم اور مسکراتے ہوئے اپنے بیٹے کے ساتھ جا رہے تھے۔ ان کا چھوٹا بیٹا مجید کار چلا رہا تھا اور وہ دونوں پچھلی سیٹ پر بیٹھے مسکراتے ہوئے سفر کا لطف اٹھا رہے تھے کہ اچانک کار کے سامنے ایک بچہ آگیا۔ جس کو بچانے کی کوشش میں کار قریب ہی ایک بڑے درخت سے جا ٹکرائی۔ یہ حادثہ گجرات پھالیہ کے درمیان پیش آیا۔ اُس وقت پھالیہ ہسپتال لے جایا گیا اور ابتدائی طبی امداد کے بعد ان کو گجرات منتقل کر دیا گیا۔ حادثہ کی صحیح اطلاع نہ مل سکی ساری رات گجرات ہسپتال فون سے رابطہ قائم کرنے کی کوشش کرتے تاکہ صحیح حالت کا علم ہو سکے مگر افسوس آرام و آسائش کی تمام چیزوں نے جواب دے دیا۔ صبح پانچ بجے اسلام آباد سے گجرات کی راہ لی تو کار نے جواب دے دیا۔ سخت پریشانی کا عالم تھا۔ دل تڑپ رہا تھا۔ لاکھ جلد سے جلد پہنچنا چاہ رہی تھی مگر حالات ساتھ نہ دے رہے تھے تقریباً دس بجے صبح جب گجرات کے ہسپتال میں داخل ہوئی تو دروازہ پر ہی والدہ صاحبہ کی وفات کی اطلاع مل گئی۔ آگے بڑے والد صاحب کو دیکھا انہوں نے حسرت بھری نظروں سے میری طرف دیکھتے ہوئے کہا صبر کرو۔ ڈاکٹر آیا اُس نے والد صاحب کا معائنہ کیا اور کہا کہ چوٹیں کافی ہیں۔ ایکسرے وغیرہ کے بعد مکمل مرہم پٹی کر دی جائے گی۔ مگر خدا کو تو کچھ اور ہی منظور تھا والدہ صاحبہ کی وفات کے آنسو اندر ہی اندر پی رہی تھی اور والد صاحب کے لئے دعا گو تھی۔ لیکن چند لمحات ہی گزرے ہوں گے کہ والد صاحب نے ایکسرے کی میز پر آخری ہچکی لی اور ہمیشہ کے لئے خاموش ہو گئے۔

اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

ان کے آخری الفاظ صبر کرو کانوں میں گونجتے رہے انتہائی تحمل سے اپنے پیارے والدین کی میتوں کو ویگن میں رکھوایا اس وقت میرے ساتھ صرف میرے ماموں جان (محمود الحسن قریشی صاحب آف سرگودھا) تھے ویگن سرگودھا کی طرف چل پڑی تمام راستہ یہی احساس تھا کہ میں تنہا اپنے والدین کو آخری سفر پر لے جا رہی ہوں بھلوال کے قریب ویگن والا غلط راہ پر چل نکلا جس سے سفر اور بھی کٹھن اور مشکل ہو گیا۔ ویگن خراب تھی۔ سڑک ٹوٹی ہوئی تھی۔ سرگودھا دس پندرہ منٹ ٹھہرنے کے بعد ربوہ کے لئے سفر جاری کیا اور پھر ساری رات اپنے والدین کے سرہانے بیٹھ کر کاٹ دی اور پھر اس سانحہ نے میرے دل و دماغ پر آہستہ آہستہ ایسا اثر کیا کہ تقریباً سات ماہ تک دماغی اور جسمانی طور پر بالکل ناکارہ ہو گئی۔ کئی بار چاہا کہ اپنے والدین کی کامیاب زندگی کے بارے میں لکھوں مگر نہ لکھ سکی۔

میرے پیارے والد محترم عبدالرحیم پراچہ صاحب بڑے مخلص اور خدائی انسان تھے آپ کو جماعت سے والہانہ محبت تھی۔ خلیفہ وقت کے عاشق اور جماعت کی ہر بڑی یا چھوٹی تحریک پر سب سے پہلے اور سب سے بڑھ کر لبیک کہتے ہوئے حصہ لیتے جہاں تک مالی قربانیوں کا سوال ہے۔ اپنی جوانی کے زمانہ میں وقفِ عارضی کے ضمن میں تین ماہ سندھ کے ریگستانوں میں گزارے اس وقت شدھی کی تحریک چلی تھی۔ چنانچہ وقت کی ضرورت کے تحت جان بھی حاضر کر دی خلیفہ وقت کی اطاعت اور خوشنودی کی بے حد چاہت تھی۔ جب بھی حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ اسلام آباد تشریف لاتے تو باوجود کمزوری کے ضرور خدمت میں حاضر ہوتے اور اُن کی فرمائش پر بازار سے پھل وغیرہ خرید کر لاتے اسی طرح بیگم صاحبہ بھی کوئی فرمائش کرتیں تو ضرور پورا کرتے میرے والد صاحب نہایت ہی سادہ مزاج اور غیور طبیعت کے مالک تھے۔ غیور تو یہاں تک کہ اپنی معمولی ضرورت کے لئے بھی دوسرے کے آگے سوال کرنا پسند نہ تھا ہمیشہ اپنا ہر کام خود کرنا پسند کرتے یہاں تک کہ پانی مانگ کر بھی پینا ان کو گوارہ نہ ہوتا۔ اپنے گھر میں جہاں تک ہو سکتا والدہ صاحبہ کے ساتھ اس عمر میں بھی کام کرواتے کسی کو دکھ یا رنج میں دیکھتے تو حتی الوسع اس کی مدد کی کوشش کرتے۔ والدہ صاحبہ ہمیشہ بیمار رہتی تھیں لیکن اس کے باوجود گھبراتے نہیں تھے بلکہ ہر ممکن ان کی تیمارداری کرتے۔ ہمیشہ بچوں کو نصائح کرتے جماعت کی محبت اور خلیفہ کی اطاعت کی تلقین کرتے اکثر بڑے ہی مشکل حالات کا سامنا ہوتا مگر کبھی بھی گھبرا کر خدا سے ناامید نہ ہوتے بلکہ مسکراتے ہوئے اپنے حالات کا مقابلہ کرتے۔

آپ بڑے ہی صابر تھے میں نے اپنے والد صاحب کے صبر اور تحمل مزاجی کی مثال اس وقت دیکھی جب میرے جوان بھائی عبدالوحید صاحب کا حادثہ میں انتقال ہوا۔ آپ بڑے صبر و استقلال سے سب کو صبر کی تلقین کرتے یہاں تک کہ آنکھوں سے ایک آنسو نہ بہنے دیا۔ باوجود اس کے اکثر راتوں کو اُٹھ اُٹھ کر بیقرار ہوتے مگر دوسروں کو کبھی بھی اپنی اس حالت کا اظہار نہ ہونے دیتے

والد صاحب ہمیشہ ہی خوش پوش اور نفاست پسند تھے نہایت نفیس خوراک کھاتے اپنی اولاد سے ہمیشہ شفقت سے پیش آتے اور اکثر بڑی بڑی غلطیاں بھی درگزر کر دیتے آپ بڑی خوبیوں کے مالک تھے والدہ صاحبہ چونکہ اکثر بیمار رہتی تھیں کچھ اُن کو وہم کی تکلیف تھی۔ اس کے باوجود بڑی صابر تھیں نہایت سادہ طبیعت تھی۔ کبھی بھی والد صاحب سے کوئی فرمائش نہ کرتی تھیں جیسا بھی لباس میسر آتا پہن لیتیں۔ البتہ پرہیز کی بے حد قائل تھیں۔ جو چیز ایک دفعہ نقصان دے جاتی اس کو دوبارہ تمام زندگی پھر نہ استعمال کیا جلسہ پر جانے سے پہلے طبیعت کافی خراب تھی مگر جلسے کی برکات حاصل کرنے کا شوق تھا کہ ہمت نہ ہوتے ہوئے بھی تیار ہوئے شاید شہادت کی موت پکار رہی تھی۔

والد صاحب کو ہمیشہ یہ فکر رہتا کہ میرے بعد میری بیوی کا کیا ہوگا اور چند روز پہلے بھی میرے ساتھ اس خدشہ کا اظہار کیا کہ کون اتنے صبر و تحمل سے تمہاری والدہ کو سنبھالے گا۔ جس پر والدہ صاحبہ نے جواب دیا کہ خدا مجھے آپ کے بغیر ایک دن بھی زندہ نہ رکھے والد صاحب نے مسکرا کر کہا ٹھیک ہے خدا کرے پھر دونوں اکھٹے ہی جائیں اور چھ دن بعد ان کی یہ خواہش پوری ہو گئی۔ ہمیشہ اپنے لئے یہ دعا کرتے کہ خدا کسی کا محتاج نہ کرے۔ چلتے پھرتے ہی لے جانا ایک دن بھی کسی کا بوجھ نہ بنانا اور اللہ تعالیٰ نے ان کے اخلاص اور جذبہ کو مدنظر رکھتے ہوئے ایسا ہی کیا مگر کتنے بدنصیب ہیں ہم کہ خدمت کی سعادت بھی حاصل نہ ہوئی اور ایسی شفیق ہستیوں سے یوں اچانک ایک دم محروم ہو گئے۔

میں اپنی تمام بہنوں اور بزرگوں سے درخواست کرتی ہوں کہ میرے والدین کی بخشش کے لئے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اُن کو جنت میں اعلیٰ مقام دے (آمین) اور ہمیں صبر کی توفیق دے اور ان کی نصیحتوں پر عمل کرنے کی توفیق دے۔

---

# احباب جماعت کی خاص توجہ کے لئے

مورخہ ۲۸ر اکتوبر ۱۹۸۲ء بروز جمعرات بعد نماز مغرب مجلس عرفان میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ ہماری مساجد میں نمازوں کے اوقات کے وقت بعض مواقع پر جو شور اور باتیں کرنے کی عادت پڑ چکی ہے اس عادت کو دور کرنے کے لئے بار بار مساجد میں نمازوں کے اوقات میں احباب کو توجہ دلاتے رہنا چاہیئے تاکہ ان کی یہ عادت دور ہو جائے۔

اس سلسلہ میں صحیح بخاری کی ایک روایت کا درج کرنا مناسب معلوم ہوتا ہے۔

"عَنِ السَّائِبِ بْنِ یَزِیْدَ قَالَ کُنْتُ نَائِمًا فِی الْمَسْجِدِ فَحَصَبَنِیْ رَجُلٌ فَنَظَرْتُ فَاِذَا ھُوَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ فَقَالَ اذْھَبْ فَاْتِنِیْ بِھٰذَیْنِ فَجِئْتُہٗ بِھِمَا فَقَالَ مِمَّنْ اَنْتُمَا وَمِنْ اَیْنَ اَنْتُمَا قَالَ مِنْ اَھْلِ الطَّائِفِ۔ قَالَ لَوْ کُنْتُمَا مِنْ اَھْلِ الْمَدِیْنَۃِ لَاَوْجَعْتُکُمَا تَرْفَعَانِ اَصْوَاتَکُمَا فِیْ مَسْجِدِ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ۔"

یعنی حضرت سائبؓ بن یزید بیان کرتے ہیں کہ میں مسجد میں سویا پڑا تھا کہ مجھے کسی نے کنکری ماری۔ میں نے دیکھا تو وہ سیدنا حضرت عمر بن خطابؓ تھے۔ آپ نے مجھے فرمایا کہ اُن دونوں اشخاص کو میرے پاس لے آؤ۔ چنانچہ میں نے ان دونوں کو حاضر خدمت کر دیا تو آپ نے ان سے پوچھا تم دونوں کون ہو؟ اور کہاں سے ہو؟ دونوں نے جواباً عرض کیا کہ ہم اہلِ طائف سے ہیں آپ نے فرمایا اگر تم دونوں مدینہ کے رہنے والوں میں سے ہوتے تو میں تم دونوں کو سزا دیتا کیونکہ تم دونوں مسجدِ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں اونچی اونچی آوازوں سے بول رہے تھے۔ (مشکوٰۃ المصابیح ص۱۱)

پس تمام جماعتوں کے عہدیداران خصوصاً اور دیگر احباب عموماً اس بات کا مساجد میں خیال رکھیں اور نمازوں سے قبل بار بار توجہ دلاتے رہیں کہ مسجد میں قطعاً کوئی شور نہ کرے بلکہ خاموشی کے ساتھ مسجد میں ذکرِ الٰہی اور ورد کیا کریں۔ جزاکم اللہ تعالیٰ۔

(نائب ناظر اصلاح وارشاد۔ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# سب انصار بنیں ۲۰ تا ۳۰ نومبر "عشرہ اصلاح وارشاد" منائیں۔ قائد اصلاح وارشاد

## خدا کے کام نہ رکے ہیں نہ رکیں گے

خدا کی باتیں پوری ہو کے رہیں گی۔ خدا کا دین غالب آئے گا مگر ہمیں یہ دیکھنا ہے کہ اسلام کے غلبہ کے دن کو قریب تر لانے کی مہم میں ہمیں خدا کے فضل سے کس قدر قربانی کی توفیق ملتی ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ بنصرہ العزیز اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ ۲۳ جولائی ۱۹۸۲ء میں فرماتے ہیں۔

"دین اسلام کی خاطر جماعت کو جب بھی ضرورت پڑیگی وہ سب کچھ پیش کر دیں گے مجھے اس میں ذرا بھی شک نہیں۔ خدا کے کام نہ رکے ہیں نہ رکیں گے اور ان مخلصین کی تعداد انشاء اللہ بڑھتی چلی جائے گی۔" (بحوالہ الفضل ۲۸/۸/۸۲)

مخلصین جماعت کی خدمت میں گذارش ہے کہ خدا کی راہ میں بے دریغ خرچ کرتے جائیے۔ اللہ تعالیٰ جماعت کے اموال میں بیحد برکت دے۔ آمین۔

(ناظر بیت المال آمد۔ ربوہ)

## منتظمین اطفال متوجہ ہوں

۱۔ ہر ماہ اطفال کا زیادہ سے زیادہ کُلُّوا جَمِیْعًا کرائیں۔ رپورٹ مرکز کو ارسال کریں۔
۲۔ مورخہ ۱، ۲، ۳ دسمبر ۱۹۸۲ء بروز بدھ، جمعرات، جمعہ کو پہلی سہ ماہی کا ٹورنامنٹ منعقد کرائیں اور رپورٹ مرکز کو ارسال کریں۔
۳۔ اطفال کا طبی معائنہ کروا کر رپورٹ مرکز میں ارسال کریں۔

(سیکرٹری صحت جسمانی مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

## ضروری اعلان

احمدیہ سٹوڈنٹس ایسوسی ایشن لاہور اور مجلس خدام الاحمدیہ کے زیر اہتمام ایف۔ اے اور ایف ایس سی کے طلباء کے لئے ایک کوچنگ کلاس مورخہ ۱۵ نومبر ۱۹۸۲ء سے دارالحمد (۳۴ اے نیو مسلم ٹاؤن لاہور) میں شروع ہے۔ جس میں فزکس، کیمسٹری، ریاضی، بیالوجی، معاشیات اور شماریات کے مضامین پڑھائے جا رہے ہیں۔

کوچنگ کلاس کے انچارج مکرم اعجاز احمد صاحب رؤف ہیں۔ کلاس میں شرکت کے خواہشمند طلباء فوری طور پر دارالحمد پہنچ کر اپنی رجسٹریشن کروالیں اور اس سہولت سے مستفید ہوں۔

(محمد احمد اشرف صدر احمدیہ سٹوڈنٹس ایسوسی ایشن لاہور)

## اطفال الاحمدیہ ربوہ توجہ فرمائیں

جلسہ سالانہ کے مبارک ایام قریب تر آ رہے ہیں۔ حضور ایدہ اللہ کے ارشاد کی روشنی میں ربوہ کے ماحول کو پاک صاف رکھنا ہمارا اہم ترین فریضہ ہے۔ آپ سب کی خدمت میں گذارش ہے کہ اپنے اپنے گھروں اور ان کے ماحول کو صاف ستھرا رکھیں اور گلیوں اور راستوں پر کوڑا کرکٹ پھینکنے کی بجائے مناسب جگہ گڑھا کھود کر دبا دیں۔ جزاکم اللہ

(سیکرٹری وقار عمل مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

• مجالس انصار اللہ ۲۰ تا ۳۰ نومبر ۱۹۸۲ عشرہ اصلاح وارشاد منا رہی ہیں۔

مربیان کرام انصار اللہ کے پروگراموں میں تعاون کریں اور مجالس کی راہنمائی فرمائیں۔ (ناظر اصلاح وارشاد)

مربیان کرام توجہ فرمائیں

## درخواست ہائے دعا

• مکرم سلیم احمد سلیم چک نمبر ۵ ضلع تھرپارکر لکھتے ہیں کہ مکرم چوہدری عبدالحمید صاحب جاوید صدر جماعت احمدیہ ٹنڈو غلام علی (سندھ) کچھ دنوں سے بعارضہ قلب بیمار ہیں اور اس وقت راجپوتانہ ہسپتال حیدرآباد میں زیر علاج ہیں۔

• مکرم رفیق احمد ظفر سول لائنز راولپنڈی لکھتے ہیں کہ ان کے دوست مکرم تنویر احمد صاحب زعیم خدام الاحمدیہ حلقہ مغل آباد جنرل ہسپتال راولپنڈی میں اپریشن ہوا ہے چھ بوتلیں خون کی دی جا چکی ہیں مگر حالت ابھی تشویشناک ہے۔

• مکرم نذر محمد خان صاحب نوابشاہ سندھ کی دادی اماں چند دنوں سے بیمار ہیں جن کی وجہ سے گھر کے جملہ افراد پریشان ہیں۔

• مکرم مبشر احمد صاحب عارف راوی روڈ لاہور کی پھوپھی افشاں بیگم صاحب کی ٹانگ سیڑھیوں پر سے گر جانے کی وجہ سے ٹوٹ گئی ہے میو ہسپتال لاہور میں زیر علاج ہیں۔

• مکرم عبدالحی صاحب عابد دارالصدر جنوبی ربوہ کے بڑے بھائی عبدالقیوم انجم کو جھنگ میں چوٹیں آئی ہیں ہسپتال میں زیر علاج ہیں

• مکرم خادم حسین صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ بستی رندان ڈیرہ غازیخاں کے والد محترم کی آنکھ کا اپریشن دوسری بار نشتر ہسپتال ملتان میں ہوا ہے۔

★ مکرم چوہدری محمد علی خان صاحب آف چک نمبر ۹۰ کھیم سنگھ والا ضلع فیصل آباد کی صحت مختلف عوارض کے باعث بہت کمزور ہو گئی ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں ان کی مکمل صحت یابی کے لئے درخواست دعا ہے

(وکیل المال اوّل۔ تحریک جدید)

• مکرم چوہدری خالد سیف اللہ خاں صاحب ڈائریکٹر واپڈا لاہور کے چھوٹے بھائی ڈاکٹر محمد طارق خانصاحب ڈنٹیل سرجن اسلام آباد بعارضہ قلب بیمار ہیں علاج اور اپریشن کی غرض سے انگلستان گئے ہیں

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ سب بیماروں کو جلد کامل شفا بخشے اور ان کی پریشانیوں کو دور فرمائے۔ آمین۔

## دعائے مغفرت

• میرے چچا جان محترم چوہدری پیر محمد صاحب چھٹہ صدر جماعت احمدیہ ناصر آباد ضلع سیالکوٹ کا بیٹا عزیزم سلطان احمد ۹ نومبر ۱۹۸۲ء کو اچانک بیمار ہو کر بعمر ۱۹ سال وفات پا گیا ہے۔

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن

مرحوم بڑا خوش اخلاق ملنسار اور مرکز سلسلہ سے محبت رکھنے والا تھا اس کا نام سیدنا حضرت مصلح موعود نور اللہ مرقدہ نے تجویز فرمایا تھا امسال جلسہ سالانہ پر آنے کا پروگرام بنا رہا تھا۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنی رضا کی جنتوں میں بلند مقام عطا فرمائے اور سوگوار والدین اور پانچ بہنوں کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔ آمین

(محمد عضنفر چٹھہ انسپکٹر بیت المال آمد ضلع گوجرانوالہ)

## اعلان دارالقضاء

مکرم محمد احمد صاحب معرفت قاضی عبدالسلام صاحب بھٹی ۳۰/۳ محلہ دارالصدر شمالی ربوہ نے درخواست دی ہے کہ میرے والد مکرم قاضی مبارک احمد صاحب وفات پا گئے ہیں قطعہ ۲۴/۲ واقع محلہ دارالرحمت ربوہ رقبہ ۱۲۰ مربع فٹ ۴ مرلہ مرحوم کے نام الاٹ ہے اس طرح مبلغ ایک لاکھ چونتیس ہزار پانچ صد نوے روپے اکتالیس پیسے مرحوم کی ذاتی امانت ۱۱/۱۲ تحریک جدید میں جمع ہیں۔ میرے علاوہ مرحوم کے درج ذیل وارثان بھی ہیں۔

۱۔ سلیم احمد صاحب بھٹی ۲۔ مظفر احمد صاحب بھٹی ۳۔ منور احمد صاحب بھٹی ۴۔ لبنیٰ رضیہ بھٹی صاحبہ ۵۔ نعیمہ بیگم صاحبہ ۶۔ سلیمہ بیگم صاحبہ ۷۔ رقیہ بیگم صاحبہ

استدعا ہے کہ قطعہ مذکورہ ہم وارثان کے نام منتقل کرنے اور رقم ہمیں ادا کرنے کا شرعی فیصلہ صادر فرمائیں۔

اگر کسی وارث کو اس پر اعتراض ہو تو ۱۵ یوم تک اطلاع دی جائے۔

(ناظم دارالقضاء)

## اطلاع بازیابی

۱۲ نومبر ۸۲ء کو ریلوے پھاٹک کے نزدیک بشارت مارکیٹ کے سامنے سے ایک نظر کی عینک ملی ہے جس کی ہو مجھ سے حاصل کر لیں۔

(حکیم نصیر احمد تنویر ساجد دواخانہ ربوہ)

## خدام بھائی ۱۰ دسمبر کے "مثالی وقار عمل" میں بھرپور حصہ لیں

(مہتمم وقار عمل مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# وصایا

(ضروری نوٹ)

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اسلئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ

## مسل نمبر ۲۵۱۱۷

مَیں حلیمہ بیگم بیوہ چوہدری علی حسن صاحب قوم ارائیں پیشہ ملازمت عمر ۴۶ سال بیعت پیدائشی احمدی۔ ساکن محلہ نبی پورہ لاہور نمبر ۳۵۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۶/۸۲ مَیں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۸ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔

۱:۔ مکان نمبر ۹ گلی نمبر ۹ محلہ نبی پورہ لاہور۔ مالیتی دو لاکھ روپے میں میرا شرعی حصہ ۱/۸ ہے۔

۲:۔ انگوٹھی طلائی وزنی ۱/۲ تولہ بالیاں دو عدد وزنی ۱/۲ تولہ کل زیور مالیتی -/۱۶۰۰ روپے۔

۳:۔ گھڑی کلائی مالیتی -/۳۰۰ روپے۔

۴:۔ سلائی مشین برقی مالیتی -/۲۰۰۰ روپے

اس وقت مجھے مبلغ -/۵۵۰ روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں مَیں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۸ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ مَیں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر اگر کوئی ہوئی حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامتہ:۔ حلیمہ بیوہ چوہدری علی حسن صاحب محلہ نبی پورہ۔ لاہور۔

گواہ شد ۱:۔ نذر احمد رشید صدر جماعت احمدیہ شاہدرہ ٹاؤن۔ لاہور ۳۵۔

گواہ شد ۲:۔ محمود احمد دکان نمبر ۱۲ گلی ۸ شاہدرہ ٹاؤن لاہور۔

## مسل نمبر ۲۵۱۱۸

مَیں رضیہ سلطانہ رازی زوجہ محمود احمد خانصاحب۔ قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر ۳۶ سال بیعت پیدائشی احمدی۔ ساکن چوہان پارک اسلام پورہ لاہور۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۵/۸۲ مَیں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۸ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔

۱:۔ حق مہر بذمہ خاوند پانچ ہزار روپے

۲:۔ نقد بیس ہزار روپے۔

۳:۔ زیور طلائی پانچ تولہ ۷ ماشے مالیتی -/۸۹۳۳ روپے

تفصیل زیورات۔ گلوبند دو تولہ دو کڑے دو تولہ کانٹے ۹ ماشے انگوٹھیاں ۱۰ ماشے۔

اس وقت مجھے مبلغ پچاس روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں اور مَیں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۸ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ مَیں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر اگر کوئی ہوئی حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامتہ:۔ رضیہ سلطانہ

گواہ شد ۱:۔ محمد الیاس منیر مربی سلسلہ وصیت ۲۲۵۴۹

گواہ شد ۲:۔ محمد رفیق ثاقب سیکرٹری مال حلقہ سنت نگر

## مسل نمبر ۲۵۱۱۹

مَیں سیدہ ریحانہ شیریں بنت سید مبشرات احمد صاحب۔ قوم سید پیشہ طالبعلم عمر ۲۰ سال بیعت پیدائشی احمدی۔ ساکن لاہور۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۷/۸۲ مَیں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۸ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔

۱:۔ انگوٹھی طلائی ایک عدد وزنی ۵ ماشے

۲:۔ زنجیر خود طلائی وزنی چھ ماشے دونوں کی قیمت اندازاً دو ہزار روپے

اس وقت مجھے مبلغ پچاس روپے بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ مَیں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۸ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ مَیں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر اگر کوئی ہوئی حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامتہ:۔ سیدہ ریحانہ شیریں۔

گواہ شد ۱:۔ سید مبشرات احمد والد موصیہ ۱۰/۸۰

گواہ شد ۲:۔ محمد اسحاق چوہدری وصیت ۲۹۱۳ صدر حلقہ پرانی انارکلی۔ لاہور۔

## مسل نمبر ۲۵۱۲۰

مَیں طاہرہ لطیف زوجہ لطیف احمد طاہر صاحب قوم قاضی پیشہ خانہ داری عمر ۲۳ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ حال آفتاب پارک دھولنوال ضلع لاہور۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲/۸۲ مَیں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۸ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔

۱:۔ حق مہر -/۳۵۰۰ روپے بذمہ خاوند۔

۲:۔ طلائی کانٹے دو جوڑی طلائی انگوٹھیاں دو عدد طلائی ٹاپ ایک عدد طلائی کڑا ایک عدد کل وزنی ۵ تولے ۴ ماشے مالیتی -/۸۹۲۵ روپے

مَیں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۸ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ مَیں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر اگر کوئی ہوئی حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامتہ:۔ طاہرہ لطیف زوجہ لطیف احمد طاہر صاحب

گواہ شد ۱:۔ لطیف احمد طاہر خاوند موصیہ

گواہ شد ۲:۔ ملک منظور احمد ولد میاں محمد فضل صاحب (مرحوم) چینیوٹ۔

AL-FURQAN MOTORS LIMITED
Authorised Dealers of National Motors Ltd.
For Genuine TOYOTA Parts

ٹویوٹا گاڑیوں کے ہر قسم کے اصلی پرزہ جات درج ذیل پتہ پر حاصل کریں
الفرقان موٹرز لمیٹڈ
۴۷ تبت سنٹر۔ ایم اے جناح روڈ کراچی ۳۔
فون: ۷۴۶۰۹

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# جاکرتہ کے اخبار میں احمدیہ مسجد کا فوٹو

مکرم محمود احمد صاحب چیمہ امیر و انچارج مشن انڈونیشیا نے جاکرتہ کے کثیر الاشاعت اخبار "MERDEKA" کی ۱۴ اکتوبر کی اشاعت کا صفحہ فوٹو سٹیٹ کروا کر بھجوایا ہے۔ جس میں ہماری نئی مسجد و مشن شہر HUDDERSFIELD (انگلستان) کا فوٹو شائع کیا ہے اور نیچے یہ لکھا ہے "کچھ عرصہ پہلے انگلینڈ کے شمالی علاقہ کے شہر HUDDERSFIELD میں جماعت احمدیہ کی مسجد کا افتتاح"

اس تصویر میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ خطبہ ارشاد فرما رہے ہیں۔

(وکالت تبشیر)

## امراء صاحبان و مربیان کرام توجہ فرمائیں

جلسہ سالانہ قریب تر آرہا ہے اور خلافت رابعہ کا یہ پہلا جلسہ ہے احباب کو کثرت سے جلسہ سالانہ میں شمولیت کی تحریک و تلقین فرمائیں تا سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی جلسہ سالانہ میں شرکت کرنے والوں کے لئے جو دعائیں ہیں اُن کے وارث بنیں اور جلسہ کی برکات و فیوض سے زیادہ سے زیادہ حصہ پائیں۔

(ناظر اصلاح و ارشاد۔ ربوہ)

## فوری گزارش

### قائدین اضلاع مجلس خدام الاحمدیہ

ایک ماہ کے مختصر وقت میں وقف جدید دفتر اطفال کا ٹارگٹ حاصل کرنے کے لئے اپنی کوشش اور دعا کو انتہا تک پہنچا دیں اور صدر صاحب کی خدمت میں مساعی کی ہفتہ وار رپورٹ بھجوا دیں

(مہتمم اطفال)

# بیوت الحمد منصوبہ

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے خطبہ جمعہ مورخہ ۲۹ اکتوبر کو جس عظیم الشان سکیم کا اعلان فرمایا ہے اور جسکی مد کا نام "مکانات مستحقین" تجویز کیا گیا تھا۔ اب حضور ایدہ اللہ نے اس کا نام "بیوت الحمد منصوبہ" رکھا ہے اور فرمایا ہے کہ اس منصوبہ کا قیام حَقٌّ لِلسَّائِلِ وَالْمَحْرُوْمِ کے قرآنی حکم کے تابع ہے۔ اور جو لوگ اس مد میں چندہ دے رہے ہیں وہ مستحقین کے حقوق کے قیام کے طور پر دے رہے ہیں نہ کہ صدقہ کی شق کے تابع۔ فی زمانہ عرفِ عام میں جو صدقہ کی تعریف سمجھی جاتی ہے اس کے تحت رقوم اس مد میں ارسال نہ کی جائیں۔

(پرائیویٹ سیکرٹری)

## ولادت

- ۱۳ اکتوبر ۱۹۸۲ء کو اللہ تعالیٰ نے میرے بھتیجے سردار عبدالباری ایم بی اے ابن سردار عبدالسلام صاحب اور بھتیجی عزیزہ امۃ السبحان صبیحہ دختر سردار عبدالمنان صاحب کو بیٹے سے نوازا ہے جس کا نام میں نے فیض القیوم رکھا ہے۔ احباب جماعت نومولود کے صالح بابرکت عمر والا اور خادم دین ہونے کی دعا فرمائیں۔

(حمیدہ صابرہ دختر حضرت ڈاکٹر فیض علی صابر مرحوم ربوہ)

- خاکسار کو اللہ تعالیٰ نے ۷ نومبر ۱۹۸۲ء (بمطابق ۲۰ محرم ۱۴۰۳ھ) پہلا لڑکا عطا فرمایا ہے نومولود مولوی غلام احمد بدوملہوی (مرحوم) کا پوتا اور محمد اسحاق صاحب ورک کا نواسہ ہے نام طلحہ رکھا گیا ہے۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ بچے کو نیک اور خادم دین بنائے۔ جزاکم اللہ تعالیٰ

(مجید احمد مبارک پوسٹ بکس نمبر ۳۲۵ لاہور)


خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں
— مینیجر

ربوہ میں کلرڈ فوٹو گرافی
فوٹو ٹائم
سٹوڈیو اینڈ کلر لیبارٹری گولبازار ربوہ
ہر قسم کی معیاری فوٹو گرافی کیلئے خدمت کا موقعہ دیجئے
دوکان نزد پوسٹ آفس ربوہ

ہر قسم کا کاغذ، بکس بورڈ اور گتہ
بارعایت خریدنے کے لئے ہماری خدمات حاصل کریں اور دعا فرمائیں:-
مقبول پیپر مارٹ گنپت روڈ لاہور فون ۶۳۸۴۹
ملک عبداللطیف ستکوہی گھر فون ۶۷۴۴۸

فون ملز: ۲۷۹۱۲۶-۲۷
سفینہ انڈسٹریز لمیٹڈ
فون آفس: ۲۲۴۸۳
مقبول روڈ۔ فیصل آباد
امپورٹر - ایکسپورٹر
لون - وائل - پردہ کلاتھ - پالین
جاذب نظر - دیدہ زیب
ہر گھر کی پسند
آفس:-
مندر گلی - ریل بازار فیصل آباد

پچنال تنجیر معدہ کیلئے ہماری روائی پچنال استعمال کر کے آزمائیں
سرمہ منصور امراضِ چشم کیلئے بہترین سرمہ ہے۔
تیار کردہ دواخانہ پاک شفاء اقصیٰ روڈ ربوہ
حکیم حافظ محمد یوسف رجسٹرڈ

شالوں کی مشہور دوکان
الفردوس شال ہاؤس
۸۵- انارکلی لاہور
الفردوس شال ہاؤس
لاہور فون ۳۲۴۴۴۸

طب یونانی کی نئی ایجاد
کان درد کا فوری علاج
ہر گھر میں تکلیف کے وقت کی ساتھی
ایئر ڈراپس قیمت ۳/-
ساجد دواخانہ ربوہ

عینک سے نجات
سرمہ طفیل نظر کو تیز کرتا ہے قیمت ۱۱/- روپے
موتیا کا بغیر اپریشن علاج - دھند - جالا - ککرے
آنکھوں سے پانی بہنا - نظر کی کمزوری - آنکھوں کی ہر بیماری کے لئے بیحد مفید - (کورس تین ماہ شیشی)
حکیم محمد طفیل رجسٹرڈ سابق صدر طبیہ کالج جوہر
حال:- کوٹہ کلاتھ گولبازار - ربوہ ضلع جھنگ
رجسٹرڈ نمبر ۱۴۵۹۷-ا

شکور پارک ربوہ ہاؤسنگ سکیم
- ٹاؤن کمیٹی ربوہ سے منظور شدہ
- پختہ سڑکیں آخری مرحلہ میں
- ہر قسم کے جھگڑے سے پاک
احباب فائدہ اٹھائیں
سیل شروع ہے
مومن اسٹیٹس گولبازار ربوہ فون ۵۱۷
صدیق اسٹیٹس مسجد اقصیٰ چوک فون ۶۴۰
علی اسٹیٹس مسجد اقصیٰ چوک فون ۶۶۴
املاک کنسرن پراپرٹی ڈیلر اینڈ جنرل برنس ریلوے روڈ ربوہ
پروپرائیٹر:- حاجی عبدالسمیع باسط منزل دارالرحمت شرقی ب ربوہ
فون گھر ۴۱۶ فون ۶۱۴